جلد ۵۲/۱۷ | ۲ ہجرت ۱۳۴۲ ہش، ۷ ذی الحجہ ۱۳۸۲ھ | ۲ مئی ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۰۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

ربوہ یکم مئی ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو نقرس کی تکلیف زیادہ رہی۔ پاؤں میں ورم بھی ہے اور ضعف کی شکایت بھی رہی۔ رات نیند آگئی۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے اور دوسرے اسباب کو محض مردہ سمجھنے کا نام تبتّل ہے

متبتّل انسان متوکّل بھی ہوتا ہے کیونکہ اُس کا بھروسہ خالصاً اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے

"تبتّل کیا ہے؟ خدا تعالیٰ کی طرف انقطاع کرکے دوسروں کو محض مُردہ سمجھ لینا۔ بہت سے لوگ ہیں جو ہماری باتوں کو صحیح سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ سب کچھ بجا اور درست ہے۔ مگر جب اُن سے کہا جاوے کہ پھر تم اس کو قبول کیوں نہیں کرتے تو وہ یہی کہیں گے کہ لوگ ہم کو بُرا کہتے ہیں۔ پس یہ خیال کہ لوگ اس کو بُرا کہتے ہیں۔ یہی ایک رگ ہے جو خدا تعالیٰ سے قطع کراتی ہے کیونکہ اگر خدا تعالیٰ کا خوف دل میں ہو اور اس کی عظمت اور جبروت کی حکومت کے ماتحت انسان ہو۔ پھر اس کو کسی دوسرے کی پرواہ کیا ہو سکتی ہے کہ وہ کیا کہتا ہے کیا نہیں؟ ابھی اس کے دل میں لوگوں کی حکومت ہے نہ خدا تعالیٰ کی۔ جب یہ مشرکانہ خیال دل سے دُور ہو جاوے، پھر سب کے سب مُردے اور کیڑے سے بھی کمتر اور کمزور نظر آتے ہیں۔ اگر ساری دنیا مل کر بھی مقابلہ کرنا چاہیئے تو ممکن نہیں کہ ایسا شخص حق کو قبول کرنے سے رُک جائے۔ ... پھر یہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو شخص متبتّل ہوگا متوکّل بھی وہی ہوگا۔ گویا متوکّل ہونے کے واسطے متبتّل ہونا شرط ہے کیونکہ جب تک اوروں کے ساتھ تعلقات ایسے ہیں کہ ان پر بھروسہ اور تکیہ کرتا ہے، اُس وقت تک خالصاً اللہ تعالیٰ پر توکّل کب ہو سکتا ہے۔ جب خدا تعالیٰ کی طرف انقطاع کرتا ہے تو وہ دنیا کی طرف سے توڑتا ہے اور خدا تعالیٰ میں پیوند کرتا ہے اور یہ تب ہوتا ہے جبکہ کامل توکّل ہو۔ جیسے ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کامل متبتّل تھے ویسے ہی کامل متوکّل بھی تھے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۳۶۲)

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کیلئے دُعا کی تحریک

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

جیسا کہ دوستوں کو عزیز ڈاکٹر مرزا منور احمد سلمہ کی اُن رپورٹوں سے پتہ لگ چکا ہے جو گذشتہ دنوں میں الفضل میں چھپتی رہی ہیں چند دن ہوئے حضور کی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تھی۔ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے کسی قدر افاقہ ہے مگر ابھی تک پورا افاقہ نہیں اور جو خرابی پیدا ہو گئی تھی اس کا کچھ نہ کچھ بقیہ چل رہا ہے۔ دوست ان ایام میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت اور شفایابی کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں اور دعا کرتے ہوئے حضور کی عظیم الشان دینی خدمات کو یاد کر لیا کریں تاکہ دل میں خاص درد اور سوز کی کیفیت پیدا ہو۔

جیسا کہ مَیں نے اپنے ایک گذشتہ نوٹ میں واضح کیا تھا در اصل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے زمانہ خلافت میں خدا تعالیٰ کے فضل سے وہ سب علامتیں پوری ہو چکی ہیں جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ظاہر فرمائی تھیں۔ مگر ان علامات کے پورا ہونے کے بعد بھی اس بات کی یقیناً ضرورت ہے کہ جماعت کے مخلص دوست کرب و سوز سے خلافت ثانیہ کی غیر معمولی برکات کے لمبا ہونے کے لئے دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔ والسلام

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۰/۴/۶۳

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کے جواب کی ضبطی کی خبر سے احباب جماعت کی طرف سے گہری تشویش کا اظہار

اخبارات میں سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب کی ضبطی کی خبر پڑھ کر دوست قرار دادوں اور خطوط کے ذریعہ گہری تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ ان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس کے متعلق مرکز کی طرف سے چارہ جوئی کی جا رہی ہے۔ اس کے سلسلہ میں دو دفعہ متعلقہ محکموں سے ملاقات کی جا چکی ہے اور ایک وفد ۳ مئی کو بھی ملاقات کر رہا ہے۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

ایک اہم تقریر

تربیتی کلاس کے تقریری پروگرام کے سلسلہ میں آج مورخہ یکم مئی محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس سابق امام مسجد لنڈن و مبلغ بلاد عربیہ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں "آخری زمانہ سے متعلق قرآن و حدیث میں پیشگوئیاں" کے موضوع پر خدام سے خطاب فرمائیں گے۔

خدام اور دیگر احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ شامل ہو کر استفادہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شہر سیالکوٹ میں عید الاضحی کی نماز کا وقت

عید الاضحی کی نماز مورخہ ۵ مئی ۱۹۶۳ء بروز اتوار بوقت ۸ بجے صبح جامعہ احمدیہ سیالکوٹ میں پڑھی جاوے گی۔ وقت کی پابندی لازمی ہے۔ احباب وقت مقررہ سے پہلے تشریف لاویں۔

قائم الدین امیر جماعت احمدیہ سیالکوٹ

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲ رمئی ۱۹۶۳ء

بڑی عید

مسلمانوں کے لئے دو عیدیں ہیں عید الفطر اور عید الاضحیہ۔ ہم لوگ عام طور پر پہلی عید کو چھوٹی عید اور دوسری کو بڑی عید کہتے ہیں۔ چھوٹی عید کا تعلق رمضان کیساتھ ہے۔ اور بڑی عید کا تعلق حج کے ساتھ گویا دونوں عیدوں کا تعلق پنج بنائے اسلام میں سے دو فرائض کے ساتھ ہے۔ عید الاضحیہ کی نسبت اسلامی تاریخ کے ایک عظیم الشان واقعہ سے ہے جس کا تعلق کعبۃ اللہ سے ہے۔ کعبۃ اللہ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کا سب سے پہلا گھر ہے۔ بعض تاریخدانوں نے تو کعبہ کی تعمیر حضرت آدم علیہ السلام سے وابستہ کی ہے تاہم اسلامی تاریخ کے مطابق اس کی تعمیر یا تجدید کہہ لیجئے۔ حضرت ابو الانبیاء ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے عظیم بیٹے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے متعلق ہے اس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ اس مختصر مضمون میں ہم تاریخی حقائق پیش نہیں کر رہے بلکہ ہماری غرض صرف یہ دکھانا ہے کہ عید الاضحیہ کا تعلق خدا تعالیٰ کے سب سے پہلے گھر کے ساتھ ہے اس لئے اگر اس کو بڑی عید کہا جاتا ہے تو اس کی یہ وجہ بھی ہے اور یہ عید اس لئے منائی جاتی ہے کہ اسلام کی بنیاد استوار ہونے کے ساتھ اس کا تعلق ہے۔

یہ عید اسلامی سال کے آخری مہینہ ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو منائی جاتی ہے اس لحاظ سے بھی یہ اہم ترین خوشی منانے کا دن ہے گویا اس دن ہماری سال بھر کی دینی کارگزاری ایک جگہ مجتمع ہو جاتی ہے۔ اس طرح یہ ہمارے سال بھر کے اعمال کے محاسبہ کا دن بھی ہے اور ہمارے نئے سال کے لئے نئے عزم اور نئے فیصلے کا بھی دن ہے۔ پھر یہ دن ہمیں ذبح عظیم کی یاد دلاتا ہے کہ کس طرح ایک خدا پرست انسان نے الٰہی اشارہ پر اپنے فرمانبردار اور جاں نثار بیٹے کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان کرنے کی نیت کی اور کس طرح آخری وقت تک باپ بیٹا ثابت قدم رہے اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کی۔ قرآن کریم میں اس سارے واقعہ کو نہایت پیارے الفاظ میں بیان کیا گیا ہے۔

"فبشرنٰہ بغلٰمٍ حلیمٍ۔ فلمّا بلغ معہ السعی قال یٰبنیّ انّی اریٰ فی المنام انّی اذبحک فانظر ماذا تریٰ قال یٰابت افعل ما تؤمر ستجدنی ان شاء اللہ من الصّٰبرین۔ فلمّا اسلما وتلّہٗ للجبین۔ ونادینٰہ ان یّٰابرٰھیم۔ قد صدّقت الرّءیا انّا کذٰلک نجزی المحسنین۔ ان ھٰذا لھو البلٰٓؤا المبین۔ وفدینٰہ بذبحٍ عظیمٍ۔ وترکنا علیہ فی الاٰخرین۔ سلٰمٌ علٰی ابراھیم۔ کذٰلک نجزی المحسنین۔ انّہٗ من عبادنا المؤمنین۔" (الصّٰفٰت)

ترجمہ:- پس ہم نے اس کو (ابراہیم علیہ السلام) ایک حلیم بیٹے کی بشارت دی پس جب وہ (بیٹا) اس کے ساتھ کام کاج کی عمر کو پہنچا تو اس نے (ایک دن) اپنے بیٹے سے کہا کہ اے میرے بیٹے میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تم کو ذبح کر رہا ہوں پس بتاؤ تمہاری کیا رائے ہے اس نے کہا اے میرے باپ جو تجھ کو حکم دیا گیا ہے وہی کرو۔ آپ مجھے انشاء اللہ تم صابروں میں سے پائیں گے پس جب دونوں نے فرمانبرداری دکھائی اور باپ نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا اور ہم نے اس کو آواز دی کہ اے ابراہیمؑ تو نے یقیناً خواب کو سچا کر دکھایا ہے۔ یقیناً ہم احسان کرنیوالوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں سو یہ ایک کھلی کھلی آزمائش تھی اور ہم نے اس کو ایک بڑی قربانی کے ساتھ چھڑا لیا اور اس کو پچھلوں کے لئے چھوڑ دیا سلامتی ہو ابراہیمؑ پر ہم احسان کرنیوالوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ تحقیق وہ ہمارے ایمان دار بندوں میں سے تھا۔

اس طرح اللہ تعالیٰ کے حکم سے بیٹے کی بجائے مینڈھے کی قربانی دی گئی۔ اس کو "ذبح عظیم" اس لئے کہا گیا ہے کہ حج کے موقعہ پر بطور یادگار کے قربانی فرض قرار دی گئی ہے۔ اور اسی کی یاد میں مسلمان عید الاضحیہ پر قربانی دیتے ہیں۔ شاید ایک یہ بھی وجہ ہے کہ عید الاضحیہ کو بڑی عید کہا جاتا ہے۔ اس سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ بطور یادگار کے عید کی قربانیاں کتنی اہمیت رکھتی ہیں

اس ذبح عظیم کا دوسرا پہلو جو حقیقی پہلو ہے یہ ہے کہ اس واقعہ سے اللہ تعالیٰ کا یہ سمجھانا مقصود تھا کہ حضرت اسمٰعیل اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کے دین کے لئے وقف کر دیں۔ خدمت دین کے لئے وقف زندگی ہی حقیقی قربانی تھی دنیا کے تمام آرام اور نعمتوں سے منہ پھیر کر صرف دین کے لئے وقف ہو جانا واقعی ایک عظیم الشان قربانی ہے

گویا اللہ تعالیٰ نے ہمارے سامنے قربانی کا ایک نمونہ رکھا ہے۔ ایک صالح اور محسن انسان وہی ہے جو اپنی زندگی اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے وقف کر دے۔ اس کا نمونہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے پیش کیا ہے اور ترکنا علیہ فی الاٰخرین کا یہ بھی مطلب ہے کہ آئندہ مومنوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے زندگیاں وقف کرنی چاہئیں۔ اگر ہم اس سے یہ سبق سیکھیں تو واقعی عید قربان بڑی عید ہے کیونکہ یہ ہمیں بڑی قربانی کی یاد دلاتی ہے خدمت دین کی طرف بلاتی ہے۔ عید قربان کو جو قربانیاں دی جاتی ہیں ان کی حقیقی غرض بھی یہی ہے کہ وہ ہمیں اس ذبح عظیم یا وقف عظیم کی یاد دلاتی ہیں۔

یہ فائدہ ہے قربانیوں کا۔ کیا دنیا میں ایسا فائدہ ہزاروں لاکھوں نہیں کروڑوں اربوں روپوں سے بھی خریدا جا سکتا ہے۔ کبھی زمانہ تھا کہ ایک بکرا یا دنبہ چند روپوں سے خریدا جا سکتا تھا آج تیس سے لیکر سو ڈیڑھ سو تک میں خریدا جاتا ہے۔ لیکن جو سبق دو تین روپیہ خرچ کرنے سے ملتا تھا۔ وہی تیس چالیس پچاس ساٹھ یا سو ڈیڑھ سو روپیہ خرچ کرنے سے حاصل ہوتا ہے اس سے ظاہر ہے کہ اس عظیم فائدہ کے مقابلہ میں روپوں ٹکوں کا حساب کوئی معنی نہیں رکھتا۔ البتہ اگر ہم اس سے سبق سیکھیں اور ابو الانبیاء حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ کے فرمانبردار بیٹے کی طرح اللہ تعالیٰ کے بندے بن جائیں اور اس کے دین کی خاطر اپنی زندگیاں وقف کر دیں تو مال و متاع اس کے سامنے کوئی حیثیت نہیں رکھتے۔

افسوس ہے کہ آج مسلمانوں نے بڑی عید کی قربانی کو بھی ایک رسم بنا لیا ہے اور اس سے جو سبق ملتا ہے اس کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ ورنہ ایک ہی عید الاضحیہ تمام دنیا میں انقلاب لا سکتی ہے۔ اگر ہر قربانی دینے والا مسلمان اس حقیقت کو سمجھ جائے کہ وہ کیوں قربانی دے رہا ہے اور قربانی کی حقیقت معلوم کرے اور اس نمونہ کو اپنا لے جو باپ بیٹے نے دکھایا تو یہی عید ہمارے لئے بھی بڑی عید بن جائے ہم خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لیں اسی احسان کے وارث بن جائیں جس کی بنیاد ان باپ بیٹوں نے رکھی تھی اور جس کو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے نمونہ کے طور پر پیش کیا ہے۔

جماعت احمدیہ کا دعویٰ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین کی خدمت کے لئے کھڑی ہوئی ہے جس کا یہی مطلب ہے کہ ہر احمدی کو اسی طرح خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرنی ہے جس طرح حضرت اسمٰعیل علیہ السلام نے کی تھی۔ یقیناً اس سے کم کوئی چیز قبول نہیں کی جائے گی۔ ورنہ دعویٰ غلط ہے۔ ہر احمدی کے لئے لازمی ہے کہ وہ اس کام میں اپنا من تن اور دھن لگا دے۔ عید قربان یا بڑی عید قریب ہے چاہیئے کہ ہم از سر نو اپنے ایمان تازہ کریں۔ خواہ کوئی قربانی کی استطاعت رکھتا ہے یا نہیں رکھتا ہر احمدی کو چاہیئے کہ بڑی عید پر اس واقعہ عظیم کو پیش نظر رکھ کر عہد کرے کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ یہی چیز ہے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہے ورنہ بکروں کا گوشت اور خون اس تک نہیں پہنچتے۔

لن ینال اللہ لحومھا ولا دماؤھا
ولٰکن ینالہ التقویٰ منکم
(سورہ حج ۳۷)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے ٭

سپین میں تبلیغ اسلام

*چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری - *لٹریچر کی اشاعت اور ملاقاتیں

از مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب ظفر انچارج احمدیہ مشن سپین بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی تشریف آوری

اچانک ایک روز خبر ملی کہ مکرم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب پریذیڈنٹ جنرل اسمبلی میڈرڈ تشریف لا رہے ہیں۔ چنانچہ ایرپورٹ پر ان کے استقبال کے لئے حاضر ہوا۔ اسلامی ممالک کے اکثر سفراء مکرم چوہدری صاحب کے استقبال کے لئے موجود تھے ان سے تعارف ہوا۔ شام اور اردن کے سفیر نے دلچسپی سے مشن کے حالات دریافت کئے۔ ہسپانیہ وزارت خارجہ کی طرف سے متعلقہ محکمہ کے ڈائریکٹر جنرل

Sir Marques deneRMA

اور دیگر حکام موجود تھے۔ ان کو بھی تبلیغ کا موقعہ ملا۔ ان کو بعد میں ایک خط لکھ کر اسلام کا اقتصادی نظام اور اسلامی اصول کی فلاسفی بطور تحفہ مطالعہ کے لئے بھجوائی ہے۔

مکرم چوہدری صاحب کا قیام بالکل مختصر تھا آپ روم میں F.A.O. کی میٹنگ کی صدارت کے لئے جا رہے تھے۔ ازراہ شفقت ایک گھنٹہ کے لئے مشن ہاؤس میں آنا منظور فرما لیا اس عرصہ میں جلدی میں چند احمدی احباب کو ہی اطلاع ہو سکی۔ نومسلم احباب چوہدری صاحب سے ملاقات کر کے بے حد خوش ہوئے۔

پروفیسر Senillq اتفاق سے میڈرڈ آئے ہوئے تھے۔ ان کی ملاقات ہوٹل میں چوہدری صاحب سے کرا دی جو مسئلہ تثلیث پر بات کرتے رہے۔ اس موقعہ پر یہاں کے پریس۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر احمدیہ مشن کا ذکر آیا۔

لٹریچر کی اشاعت

متعدد سول گورنرز کو "اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام کا ہسپانوی ترجمہ بطور تحفہ بھجوایا۔ اب تک خدا تعالیٰ کے فضل سے ستائیس صوبوں کے سول گورنرز کو ہر دو کتب اسلامی اصول کی فلاسفی اور اسلام کا اقتصادی نظام بھجوایا جا چکا ہے۔ ابھی غالباً ۲۵ صوبے باقی رہ گئے ہیں۔ ہر صوبہ میں ایک سول گورنر اور ایک قومی گورنر مقرر ہوتا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ارادہ ہے کہ باقی صوبوں کے گورنروں کو بھی اسلام کا لٹریچر بھجوا کر اس قوم کے ذمہ دار لوگوں تک خدا تعالیٰ کا پیغام پہنچا دیا جائے۔

پاکستان نیشنل ڈے

۲۳ مارچ ۱۹۶۳ء شام کو ۸½ بجے پاکستانی سفارت خانہ کی طرف سے نیشنل ڈے منایا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس موقعہ پر متعدد لوگوں سے تعارف اور پیغام حق پہنچانے کا موقعہ ملا۔ ہز ایکسی لنسی جنرل فرانکو کے محکمہ امور عامہ کے چیف وزارت خارجہ کے جنرل سیکرٹری اسی طرح دیگر معززین کو اسلام کا پیغام پہنچایا۔ ڈاکٹر Salamanca نے جو مشہور سرجن ہیں۔ گہری دلچسپی اور توجہ سے حضرت مسیح کا صلیب سے بچ کر کشمیر میں فوت ہو جانے کے مسئلہ کو سنا۔ اس کے علاوہ برطانوی ملٹری اٹاشی جو ہندوستان رہ چکے ہیں۔ برطانوی نمائندہ سفیر یونان۔ سفیر شام۔ سفراء مراکش الجیریا تیونس۔ مصر۔ عراق۔ لبنان۔ سعودی عرب لیبیا۔ نمائندہ۔ امریکہ۔ ترکی۔ انڈیا۔ جرمنی وغیرہ کو خصوصیت سے جماعت احمدیہ کے متعلق معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ میڈرڈ یونیورسٹی کے چانسلر کو بھی پیغام حق پہنچایا۔ ان میں سے اکثر سے ملاقاتی کارڈ حاصل کئے۔ انشاء اللہ ان کو اسلامی لٹریچر بھجواؤں گا۔

اتوار چھٹی کے روز ایک بازار لگتا ہے جس میں کسی قدر تبلیغ کا موقعہ بھی مل جاتا ہے بعض دوست مشن کے اجلاس میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ ایک زیر تبلیغ شخص اپنے ایک دوست کو ساتھ لے کر آئے TAEN سے پروفیسر Sevillh اپنے ایک اندلسی کے دوست کو ساتھ لے کر مشن ہاؤس میں آئے ایک ہندی میں ایک روز ایک دوست ملے۔ اسلام کا اقتصادی نظام لے گئے۔ اس کے بعد اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے لے گئے۔ ایک مراکش کے طالب علم طاہر مصطفیٰ جن کا پہلے بھی ہماری جماعت سے تعارف ہے مشن ہاؤس میں تشریف لائے۔ A.B.C. کے اخبار میں اسلام کے خلاف ایک مضمون چھپا تھا۔ اس کے مصنف بارسلونہ رہتے ہیں۔ انہوں نے مجھے لکھا ہے کہ انہیں اسلام سے اس لئے دشمنی ہے کہ مسلمان حضرت عیسٰے علیہ السلام کو خدا کا بیٹا نہیں مانتے۔ انہوں نے اسلامی کتب پڑھنے کا وعدہ کیا ہے، اور ملاقات کی خواہش ظاہر کی ہے۔ وہ ایک بڑی حجم والی کتاب اسلام کے متعلق لکھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اتوار کی شام کو مشن ہاؤس میں باقاعدہ اجلاس ہوتا ہے۔ نومسلم احباب اس میں بھی شریک ہوتے ہیں۔

رسالہ جات ریویو آف ریلیجنز ہز ایکسی لنسی وزیر اطلاعات۔ سفیر اطالیہ۔ سفیر پرتگال اور سپین کے اعلیٰ علمی طبقہ کو بھجوائے گئے۔ ایک جرنلسٹ سے ملاقات ہوئی۔ وہ ایک ایجنسی میں کام کرتے ہیں۔ مشن ہاؤس میں آ کر انٹرویو لیا۔ اور میرا بیان جماعت احمدیہ کے متعلق ریکارڈنگ مشین پر ریکارڈ کیا۔ ایک کرنل کے گھر گیا۔ فیملی کو تبلیغ کی اور دو کتب مطالعہ کے لئے پیش کیں۔ ایک کانی کے مالک کو اسلامی اصول کی فلاسفی مطالعہ کے لئے دی۔

ایک خاتون جو ہستی باری تعالےٰ کا سرے سے ہی انکار کر رہی تھی اسے نرمی سے سمجھایا کہ مسلمان عیسائیوں کی طرح یہ تو نہیں کہتے۔ کہ حضرت مسیح خدا تھے۔ ہاں زمین و آسمان کو پیدا کرنے والی ایک ہستی موجود ہے جس کا تمہیں انکار نہیں کرنا چاہیئے۔ ایک کلب کے سیکرٹری کو تبلیغ کا موقعہ ملا۔ وہ اسلامی اصول کی فلاسفی خرید کر لے گئے۔ اسی طرح مزید ایک درجن افراد کو انفرادی تبلیغ کی۔

میری طبیعت اگرچہ پہلے سے بہتر ہے تاہم کسی قدر ناساز چلی جا رہی ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ خدا تعالےٰ اس ملک میں جلد احمدیت اور اسلام کی فتح کا دن لائے۔ مجھے بھی کامل صحت عطا فرمائے۔ تا خدا تعالےٰ کے دین کی احسن رنگ میں خدمت بجا لا سکوں۔

حدیث الرسولؐ

نرمی اور آسانی اللہ تعالےٰ کو پسند ہے

عن عائشۃ رضی اللّٰہ عنہا انّ رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم قال ان اللّٰہ رفیق یحبّ الرفق (متفق علیہ)

ترجمہ۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خدا تعالےٰ مہربان ہے اور وہ نرم مزاجی اور آسانی کو پسند کرتا ہے۔

تشریح۔ جو کام محبت اور نرم گفتگو سے نکل سکتا ہے وہ بسا اوقات تند مزاجی اور تیز طبیعت سے نہ صرف خراب ہوتا ہے بلکہ اس کا اثر اس کے جملہ متعلقین پر بھی برا پڑتا ہے۔ انتظامی امور میں بعض اوقات سختی واجبی ہوتی ہے اور اس کے بغیر چارہ بھی نہیں ہے۔ لیکن ہر امر اور ہر وقت میں سختی اور بد مزاجی بڑے ہی خطرناک نتائج کا باعث ہوا کرتی ہے۔ نفسیاتی لحاظ سے نرم مزاجی معاشرہ میں نہ صرف خوشگوار فضا پیدا کرتی ہے بلکہ اس خوبی کی وجہ سے زندگی کی بہت سی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ روزمرہ کے لین دین اور باہمی معاملات میں نرمی۔ بنیادی اہمیت اور افادیت رکھتی ہے۔ عفو۔ حلم۔ پردہ پوشی درگذر اور اس قسم کی خوبیاں جو لفظ رفق کے ماتحت آتی ہیں وہ اخلاق حسنہ کی اشاعت اور ترویج کا باعث ہو کر نیک نامی اور نیک شہرت کا ذریعہ ہیں۔ تربیت کے معاملہ میں ہمیشہ آسان اور نرم پہلو اختیار کر کے ہی مقصد کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ قرضہ کے لین دین میں بھی اس قسم کی شرائط ہونی چاہئیں۔ جس میں آسانی کا پہلو ہو ورنہ فریقین کے لئے قرضہ باعث لعنت اور مصیبت بن جاتا ہے۔ باہمی تنازعات کے حل اور ختم کرنے میں نرمی آسانی اور عفو لابدی اور بنیادی امور ہیں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہماری زندگی کے ہر معاملہ۔ گھریلو زندگی۔ میاں بیوی کے باہمی تعلقات وغیرہ میں بڑی ہی اہمیت کا حامل ہے۔

(مرتبہ شیخ نور احمد منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی
اموال کو بڑھاتی ہے
اور تزکیہ نفس کرتی ہے

چند اعتراضات کے جوابات

محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری

مولوی محمد عبداللہ صاحب خطیب چھوڑانوالہ ضلع گجرات نے ہمارے ایک معلم وقف جدید کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض الہامات کے متعلق لکھا ہے کہ یہ سورۃ الاخلاص قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفواً احد کے خلاف ہیں اور بعض الہامات بھی بصورت اعتراض تحریر کئے ہیں ان سب کے جوابات ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) انت منی وانا منک حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس کا ترجمہ یوں فرماتے ہیں:-

"تو مجھ سے ظاہر ہوا اور میں اس زمانہ میں تجھ سے ظاہر ہونیوالا ہوں!"

(بدر ۷ مارچ ۱۹۰۷ء
الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۷ء و تذکرہ صفحہ ۶۹۶)

پس یہ الہام منافیٔ توحیدِ الٰہی نہیں اس میں تو کوئی شک کی وجہ نہیں کہ مامور من اللہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہ خدا تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے یعنی اس کے زمانہ میں اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ کے روشن نشانات سے خدا تعالیٰ کا ظہور ہوتا ہے۔ اور لوگوں کو اس کی صحیح معرفت حاصل ہوتی ہے۔ حدیث قدسی میں ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کنت کنزاً مخفیاً فاردت ان اعرف فخلقت آدم۔ کہ میں ایک مخفی خزانہ تھا میں نے ارادہ کیا کہ پہچانا جاؤں تو میں نے آدم کو پیدا کیا۔

(۲) انت منی بمنزلۃ ولدی

(تذکرہ صفحہ ۶۳۶ حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۶)

تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے

حضرت اقدس اسی الہام کی تشریح میں اسی جگہ حقیقۃ الوحی کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:-

"خدا تعالیٰ بیٹوں سے پاک ہے اور یہ کلمہ بطور استعارہ کے ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں ایسے ایسے الفاظ سے نادان عیسائیوں نے مسیح کو خدا ٹھہرا رکھا ہے۔ اس لئے مصلحتِ الٰہی نے یہ چاہا کہ اس سے بڑھ کر الفاظ اس اس عاجز کیلئے استعمال کرے تا عیسائیوں کی آنکھیں کھلیں اور وہ سمجھیں کہ وہ الفاظ جن سے مسیح کو خدا بناتے ہیں۔ اس امت میں بھی ایک ہے جس کی نسبت ان سے بڑھ کر الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔"

(۳) اسی قسم کا ایک اور الہام انت منی بمنزلۃ اولادی ہے (تذکرہ صفحہ ۴۳۶) اس کی تشریح میں بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یاد رہے کہ خدا تعالیٰ بیٹوں سے پاک ہے نہ اس کا کوئی شریک ہے نہ بیٹا ہے نہ کسی کو حق پہنچتا ہے کہ وہ یہ کہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ لیکن یہ فقرہ اس جگہ قبیلِ مجاز اور استعارہ میں سے ہے۔ خدا تعالیٰ نے قرآن شریف میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنا ہاتھ قرار دیا اور فرمایا یداللہ فوق ایدیھم ایسا ہی بجائے قل یاعباداللہ کے قل یاعبادی فرمایا اور یہ بھی فرمایا فاذکروا اللہ کذکرکم اٰباءکم۔ پس اس خدا کے کلام کو ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ پڑھو اور از قبیل متشابہات سمجھ کر ایمان لاؤ اور اس کی کیفیت میں دخل نہ دو اور حقیقت بحوالہ خدا کرو۔ اور یقین رکھو کہ خدا اتخاذ ولد سے پاک ہے تاہم متشابہات کے رنگ میں بہت کچھ اس کے کلام میں پایا جاتا ہے۔ پس اس سے بچو کہ متشابہات کی پیروی کرو اور ہلاک ہو جاؤ۔ اور میری نسبت بیّنات میں سے یہ الہام ہے جو براہین احمدیہ میں درج ہے۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحیٰ الیّ انما الٰھکم الٰہٌ واحدٌ والخیر کلہٗ فی القرآن (یعنی کہدو! کہ میں تو تمہاری طرح ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ یقیناً تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے اور تمام بھلائی قرآن مجید میں ہے۔ ترجمہ از ناقل)

(دافع البلاء صفحہ ۶ حاشیہ
تذکرہ صفحہ ۴۳۶)

(۴) انت منی بمنزلۃ توحیدی وتفریدی۔ (تذکرہ صفحہ ۶۷)

تو مجھ سے ایسا ہے جیسا میری توحید اور تفرید۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام خود اسکی تشریح میں فرماتے ہیں:-

"میرے نزدیک اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص بمنزلۂ توحید کے ہوتا ہے جبکہ ایسے زمانہ میں آوے جبکہ توحید کی حقارت اور بے عزتی ہوتی ہو اور شرک کی قدر اور عظمت کی جاتی ہو۔ اس شخص مامور شدہ کو توحید کی پیاس ایسی لگائی جاتی ہے کہ وہ تمام اپنے اغراض اور مقاصد کو ایک طرف رکھ کر توحید کے قائم کرنے میں خود ایک مجسم توحید ہو جاتا ہے۔ اس کے اٹھنے بیٹھنے اور حرکت اور سکون اور ہر ایک قول و فعل میں توحید کی لَو اسے لگی ہوئی ہوتی ہے۔ دنیا میں لوگوں نے اپنے مقاصد کو بت بنا رکھا ہے مگر جب تک خدا کسی کو یہ سوز و گداز توحید کے واسطے نہ لگائے تب تک نہیں لگ سکتا۔ جیسے لوگ اولاد اور اپنی دوسری اغراض کے لئے بے قرار ہوتے ہیں حتیٰ کہ بعض خودکشیاں کر لیتے ہیں۔ اسی طرح وہ توحید کے لئے بے قرار ہوتا ہے کہ خدا کی خواہشات اس کی توحید اور عظمت اور جلالت غالب آویں اس وقت کہا جاتا ہے۔ انت منی بمنزلۃ توحیدی وتفریدی۔

(البدر ۱۰ اپریل ۱۹۰۳ء
تذکرہ صفحہ ۶۸)

(۵) انت من ماءنا وھم من فشلٍ۔ (بحوالہ اربعین نمبر ۳ صفحہ ۳۴)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس الہام کی تشریح میں تحریر فرماتے ہیں:-

"یہ جو فرمایا تو ہمارے پانی میں سے ہے اور وہ لوگ فشل سے۔ اس جگہ پانی سے مراد ایمان کا پانی۔ استقامت کا پانی۔ تقویٰ کا پانی وفا کا پانی۔ صدق کا پانی۔ حب اللہ کا پانی ہے۔ جو خدا سے ملتا ہے اور فشل بزدلی کو کہتے ہیں جو شیطان سے آتی ہے اور ہر ایک بے ایمانی اور بدکاری کی جڑ بزدلی اور نامردی ہے جب قوت استقامت باقی نہیں رہتی تو انسان گناہ کی طرف جھک جاتا ہے۔ غرض فشل شیطان کی طرف سے ہے اور عقائد صالحہ اور اعمال طیبہ کا پانی خدا تعالیٰ کی طرف سے ہے۔"

(انجام آتھم حاشیہ صفحہ ۵۶ و تذکرہ صفحہ ۲۸)

(۶) "آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اوپر بچھایا گیا۔" (حقیقۃ الوحی صفحہ ۸۹)

اس الہام کی تشریح اخبار الفضل مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء میں درج کی جا چکی ہے۔ مراد یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء میں سے مسیح موعود کا مقام (بموجب حدیث نبوی ابوبکر افضل ھذہ الامۃ الا ان یکون نبی) سب سے افضل ہے۔

(۷) لولاک لما خلقت الافلاک

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۹)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس الہام کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

"ہر ایک عظیم الشان مصلح کے وقت میں روحانی طور پر نیا آسمان اور نئی زمین بنائی جاتی ہے یعنی ملائک کو اسکے مقاصد کی خدمت میں لگایا جاتا ہے اور زمین پر مستعد طبیعتیں پیدا کی جاتی ہیں پس یہ اسی کی طرف اشارہ ہے۔"

(حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۹۹)

حدیث قدسی "لولاک لما خلقت الافلاک" کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں وارد ہونے سے بعض لوگ انکار کرتے ہیں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے اس الہام میں اس حدیث قدسی کی بھی تصدیق ہو گئی ہے کہ ایسے الہامات جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم اور کامل ظل کے متعلق نازل ہو سکتے ہیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو بمنزلہ اصل کے ہیں بطور اصل کے اسی شان کے مالک ہیں کہ ان کے لئے نئی زمین اور نیا آسمان بنایا جائے۔

(۸) کلٌّ لک ولامرک۔ سب تیرے لئے اور تیرے امر کے لئے ہے۔

تشریح:-

ا- اس الہام میں مخاطب اصل اللہ تعالیٰ ہے اور خدا تعالیٰ سکھاتا ہے کہ اس طرح اسکی عظمت کا اظہار کیا جائے کہ ہر چیز کا مالک خدا ہے اور ہر چیز اسکے حکم کے ماتحت ہے اور اسکے حکم اور ارادہ سے کام کرتی ہے۔

ب- اگر الہام کے مخاطب مسیح موعود علیہ السلام سمجھے جائیں تو الہام کا مطلب یہ ہوگا کہ آئندہ ہر انقلاب تیری خاطر ہوگا۔ اور تیرے کام کے لئے ہوگا تاکہ تو دنیا میں خدا تعالیٰ کی تائید سے کامیاب ہو جائے۔

(۹) خطیب صاحب نے قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل کے شعر ؎

محمدؐ پھر اتر آئے ہیں ہم میں
اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شاں میں

کی تشریح دریافت کی ہے۔

اس کی تشریح بھی مذکورہ اخبار الفضل مورخہ ۱۰ اپریل ۱۹۶۳ء میں ان الفاظ میں درج کی جا چکی ہے الکا تشریح میں خود اکمل صاحب جن کا یہ شعر ہے لکھتے ہیں:-

"آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا ظہور ہر صدی کے سر پر مجددین کے رنگ میں ہوتا رہا ہے اور اب پھر ہمارے زمانے میں حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کے وجود میں ظہور ہوا ہے لیکن یہ ظہور پہلے مجددوں کے ظہوروں کے مقابلہ میں اپنی شان میں بڑھ کر ہے اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ اسی نظم کا آخری شعر چھپا ہوا اسکے ساتھ ہے ؎

"غلام احمدِ مختار ہو کر
یہ رتبہ تو نے پایا ہے جہاں میں"

(دستخط) محمد ظہور الدین اکمل عفا اللہ عنہ
۲/۱/۶۳

پس اس شعر میں مسیح موعودؑ کا تقابل آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے نہیں ہے بلکہ مجددین امت سے ہے

(۱۰)
کربلائیست سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

کا ترجمہ خطیب صاحب نے یہ لکھا ہے :۔

"میں تو ہر وقت کربلا ہی میں
رہتا ہوں اور کوئی وقت مجھ
پر ایسا نہیں جو مجھ پر کرب و
بلا نہ ہو اور ایسے ایسے تو سینکڑوں
حسین میرے کرتے کے بازو میں
رہتے ہیں۔

خطیب صاحب نے آگے درثمین فارسی ص۱۶۳ کا حوالہ دیا ہے تا یہ ظاہر ہو کہ ترجمہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ہے حالانکہ حضرت اقدس نے دوسرے مصرعہ کا ہرگز یہ ترجمہ نہیں لکھا۔

"اور ایسے ایسے تو سینکڑوں
حسین میرے کرتے کے بازو
میں رہتے ہیں"

پہلے مصرعے کا ترجمہ تو خطیب صاحب نے درست لکھا ہے اور مقصود حضرت صاحب کا اس کلام کا یہ ہے کہ دشمنانِ اسلام اس زمانہ میں اسلام اور بانی اسلام کے خلاف جو گندے اعتراضات اور ناپاک حملے کر رہے ہیں۔ وہ آپ کے لئے ہر آن کربلا کی حالت پیدا کر رہے ہیں۔ یعنی ان کے ان ناپاک حملوں سے آپ کا دل خون ہو جاتا ہے آپ فرماتے ہیں کہ چونکہ اسلام کی مدافعت میں صرف میں ہی سینہ سپر ہوں اس لئے میرے وجود میں انہیں سینکڑوں حسین دکھائی دیتے ہیں یعنی میرا مقابلہ اس طرح کر رہے ہیں کہ گویا ان کو مقابلہ میں میرے وجود میں سو حسین دکھائی دیتے ہیں۔ پس اسجگہ اپنے وجود کو حسینؓ سے تشبیہہ دے کر امام حسینؓ کی کوئی توہین نہیں کی گئی ایک ایرانی شاعر امام حسین سے اپنے عشق کا اظہار یوں کرتے ہیں :۔ ؎

صد حسین کشتہ در ہر گوشۂ صحرائے من

کہ میرے صحراء عشق کے ہر گوشہ میں سو حسین مقتول ہیں۔

گویا صد حسین کشتہ در ہر گوشہ صحرائے من کہہ کر شاعر امام حسینؓ میں اپنے عشق میں فنائیت کا کمال ظاہر کرتا ہے۔

پس حضرت اقدس نے اس شعر میں اپنی مظلومیت اور اسلام اور بانی اسلام صلے اللہ علیہ وسلم سے اپنے کمال عشق کا اظہار کیا ہے۔

جناب خطیب صاحب! شعر کو سمجھنے کے لئے ذوق سلیم اور وسعت مطالعہ چاہیئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں امام حسین علیہ السلام کا جو احترام تھا۔ اس کا آپ اندازہ نہیں کر سکتے۔ آپ فرماتے ہیں :۔

"حسین رضی اللہ عنہ طاہر و مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں سے ہے۔ جن کو خدا تعالے اپنے ہاتھ سے صاف کرتا ہے۔ اور اپنی محبت سے معمور کرتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کا تقویٰ اور محبت اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے۔ . . . .
یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں کون جانتا ہے ان کی قدر۔ مگر وہی جو انہی میں سے ہے۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں یہی وجہ حسین رضی اللہ تعالے عنہ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسین سے بھی محبت کی جاتی"

(فتاویٰ احمدیہ حصہ دوم ص۴)

(۱۱) خطیب صاحب نے آیت و آخرین منہم . . . . . کی تفسیر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ سے انکار کیا ہے جاننا چاہیئے قرآن مجید ذوالوجوہ اور ذوالمعارف ہے لہذا آپ لوگوں کی تفسیروں سے بڑھکر اگر کوئی نکتہ معرفت قرآن کریم سے اخذ کیا جائے۔ تو اس کا انکار مناسب نہیں۔ حدیث نبوی میں وارد ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ نے فرمایا کہ امام مہدی علیہ السلام خُلق اور خَلق میں مجھ سے شدید مشابہت رکھتا ہے۔ گویا اس حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مہدی کو اپنا بروز قرار دیا ہے۔ اس لئے امام مہدی امت محمدیہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے کامل مظہر سمجھے گئے ہیں اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت ثانیہ سے مراد مقام مظہریت ہی ہے حضرت مجدد الف ثانی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں :۔

کمّل تابعان انبیاء بجہت کمالِ
متابعت و فرط محبت بلکہ بمحض
عنایت و موہبت جمیع کمالات
انبیاء متبوعہ خود را بجذب
می نمائند و بکلیت برنگ ایشاں
منصبغ می گردند حتی کہ فرق نمی
ماند درمیان متبوعان و تابعان
الّا بالاصالۃ والتبعیۃ والاولیۃ
والاخریۃ۔

مکتوبات مجدد الف ثانی ج۱
مکتوب ۲۴۸

غرض اس عبارت میں کامل متبع نبی کے لئے مقام مظہریت کا ہی ذکر ہے۔ اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ بھی لکھتے ہیں :۔

"ہاں یہ حق ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نہ ایک دفعہ بلکہ ہزار دفعہ دنیا میں بروزی رنگ میں آ جائیں اور بروزی رنگ میں اور کمالات کے ساتھ اپنی نبوت کا بھی اظہار کریں یہ بروز خدا تعالے کی طرف سے ایک قرار یافتہ عہد تھا جیسا کہ اللہ تعالے فرماتا ہے وآخرین منہم لما یلحقوا بہم۔

(ایک غلطی کا ازالہ)

اسی لئے تو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یواطی اسمہ اسمی کہ اس کا نام میرے نام کے ساتھ موافقت رکھے گا۔

حدیث لوکان الایمان معلقاً بالثریا لنالہ رجل من ھولاء سے اگر خطیب صاحب کے نزدیک اگر عجمی لوگ مراد ہو سکتے ہیں تو امت کے مسیح موعودؑ کے صحابہ کیوں مراد نہیں ہو سکتے حالانکہ وہ بھی اکثر عجمی ہیں اور حدیثوں سے بھی پتہ چلتا ہے کہ امام مہدی کے اکثر صحابہ عجمی ہوں گے۔ پس آخرین کو صحابہ میں سے قرار دینا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بروزی مظہریت کی دلیل کیوں قرار نہیں دیا جا سکتا جبکہ آخرین منہم میں ھم ضمیر غائب کا مرجع وہ امیین قرار دئے جائیں جن کی تعلیم و تربیت حسب آیت یتلوا علیھم آیاتہ و یزکیھم و یعلمھم الکتاب والحکمۃ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے براہ راست فرمائی۔ اس آیت کی لغوی ترکیب دو طرح ہو سکتی ہے۔ اگر بعث فی الامیین پر آخرین منھم کا عطف سمجھا جائے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی بروزی بعثت ثانیہ کے لئے استدلال واضح ہے اور اگر آخرین کا عطف یتلوا علیھم آیاتہ کے الآیا تہ پر سمجھا جائے تو یہ آخرین اُمیین کی طرح صحابہ قرار پاتے ہیں جنہوں نے براہ راست ایک نبی سے تعلیم پائی ہو اور یہ نبی آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بروز ہی ہو سکتا ہے۔

علامہ موسیٰ جار اللہ نے اسجگہ آخرین میں مبعوث ہونے والے تمام مجددین امت کو "رسل الاسلام" قرار دے کر لکھا ہے کہ اگر آخرین میں رسول مبعوث نہ ہوں تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت صرف امیین تک محدود رہ جاتی ہے لیکن آپ کے بعد آخرین میں "رسل الاسلام" کا انہی آخرین میں ظاہر ہونا ثابت کر دیتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت امیین تک محدود نہیں وہ آخرین منہم کی تفسیر میں لکھتے ہیں :۔

معنی ھذہ الآیۃ
الکریمۃ الثالثۃ
ھو الذی بعث فی
الامیین رسولاً من الامیین
و بعث فی الآخرین رسلاً
من آخرین فکل امۃ لھا
رسول من نفسھا و ھولاء
الرسل ھم رسل الاسلام
فی الامم مثل انبیاء بنی
اسرائیل ھم رسل التوراۃ
فی بنی اسرائیل۔

{اوائل السور ص۱۳۲ شائع کردہ بیت الحکمت}

ترجمہ : اس تیسری آیہ کریمہ کے معنی یہ ہیں خدا وہ ہے جس نے امیوں میں ایک رسول ان امیوں میں سے بھیجا ہے اور آخرین (غیر امیوں) میں آخرین سے رسول بھیجے ہیں (یعنی بھیجنے مقدر کئے ہیں) پس آخرین کے ہر گروہ کا رسول خود آخرین میں سے ہے اور یہ رسول ان گروہوں میں اسلام کے رسول ہیں جس طرح انبیاء بنی اسرائیل قوم اسرائیل میں تورات کے رسول تھے۔

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی علیہ الرحمۃ بھی جو اپنے زمانہ کے مجدد تھے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے دو بعثت قرار دیتے ہیں، البتہ آپ نے دوسرے بعثت کا استنباط آیت قرآنیہ کنتم خیر امۃ اخرجت للناس سے کیا ہے۔

امتحان لیکچر لاہور کی تاریخ میں تبدیلی

لجنہ مرکزیہ کے زیر انتظام لیکچر لاہور امتحان کی تاریخ میں تبدیلی کر دی گئی ہے تاکہ ایف اے کلاسز کی طالبات فارغ ہو کر امتحان میں شامل ہو سکیں۔ امتحان ۱۹ مئی بروز اتوار ہو گا۔

مہربانی کر کے باہر کی لجنات جلد از جلد امتحان دینے والی ممبرات کی فہرست بھجوائیں۔ اگر کسی لجنہ کو کتابوں کی ضرورت ہو تو دفتر لجنہ سے منگوالیں ایک کتاب کی قیمت ۶ر ہے

اس کتاب کے ساتھ ہی قرآن کریم کے پہلے سپارہ با ترجمہ کا امتحان بھی ہو گا۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

لاہور میں رسالہ تشحیذ الاذہان

لاہور میں رسالہ تشحیذ الاذہان میاں صاحب عطاء الرحمٰن ایجنٹ الفضل بیرون دہلی دروازہ لاہور سے مل سکتا ہے احباب ان سے تعاون فرمائیں۔

مینیجر تشحیذ الاذہان ربوہ

دفتر سے
خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں
(مینیجر)

دعائیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید سال ۲۹/۱۹

نام	رقم
مکرم میجر خمیم احمد صاحب جوہر آباد ضلع سرگودھا	۴۸-۰۰
" ملک گل شیر خان صاحب معہ والدہ صاحبہ	۱۶-۰۰
" محمد اکرم صاحب خورشید "	۱۰-۰۰
" قریشی فضل حسین صاحب "	۱۲-۰۰
" بدرالدین صاحب "	۵-۰۰
" ابوالخیر صاحب "	۵-۰۰
" ڈاکٹر منیر احمد صاحب پبی ضلع پشاور	۱۲-۰۰
" حکیم فضل محمد صاحب معہ اہلیہ "	۱۲-۰۰
" چوہدری محمد الدین صاحب دیپالپور منٹگمری	۵-۰۰
" حمید الدین صاحب " "	۶-۳۱
" شیخ محمد اقبال صاحب " "	۱۰-۵۰
" عبدالمجید خان صاحب چک نمبر ۱۹۹ نارائن گڑھ	۱۰-۰۰
" احمد خان صاحب " "	۶-۵۰
" نذیر احمد صاحب " "	۵-۰۰
" بشیر احمد صاحب " "	۵-۰۰
" عبدالحق صاحب " "	۶-۲۵
" اخلاص محمد صاحب " "	۵-۱۲
" مہر علی صاحب " "	۵-۰۰
" چوہدری مہر خان صاحب " "	۲۹-۰۰
" حکیم عبدالعزیز صاحب معہ اہل وعیال لاہور	۸۴-۴۳
" مسٹر برکت اللہ خان صاحب مشرقی پاکستان	۱۰-۰۰
" ماسٹر احمد دین صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵-۵۰
" احمد بخش صاحب " "	۱۰-۲۵
" رشید احمد بھٹی جبرال ضلع شیخوپورہ	۷-۰۰
" عبدالعزیز صاحب کیلے معہ اہلیہ "	۲۱-۵۰
" بشیر حسین صاحب "	۱۰-۷۵
" محمد شریف صاحب چک نمبر ۱۱۷ گ۔ب ضلع لائلپور	۳۲-۰۰
" میاں احمد الدین صاحب پریم نگر ضلع گوجرانوالہ	۵-۰۰
" نظام دین صاحب " "	۵-۰۰
فاطمہ بی بی صاحبہ " "	۵-۰۰
" ماسٹر غلام قادر صاحب ترکھا ضلع گجرات	۵-۰۰
" تاج دین صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۵-۰۰
" بہاول بخش صاحب " "	۵-۰۰
" صوفی نور احمد صاحب " "	۵-۱۲
" حکیم شمیم حسین صاحب وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ	۶۰-۰۰
" عبدالحمید صاحب ادرحمہ ضلع سرگودھا	۱۴-۰۰
" محمد فاضل صاحب	۱۱-۱۴
" حکیم فتح محمد صاحب ڈگری	۹۳-۰۰
" میاں محمد ابراہیم صاحب مال روڈ لاہور	۲۲۵-۰۰
مکرمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ چوہدری بشیر احمد صاحب لائلپور	۲۱۰-۰۰
محبوبی بی صاحبہ چک ۳۷ جنوبی سرگودھا	۵-۰۰
مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب ۳۷ جنوبی سرگودھا	۵-۰۰
" چوہدری احمد دین صاحب " "	۷-۰۰
مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ جامعہ ہوسٹل لجنہ ربوہ	۵-۰۰
" رابعہ صاحبہ اہلیہ حامد حسین صاحب ربوہ	۲۱-۰۰
" زینب بی بی صاحبہ بیوہ احمد دین صاحب بوہ لجنہ	۵-۰۰
لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازی خان	۱۸-۷۵
مکرم عبدالعزیز صاحب چک ۶۶ ج ب لائلپور	۵-۰۰
" چوہدری محمد جان صاحب چک ۳۱۲ ج ب کتھووالی "	۲۱-۰۰
" غلام قادر صاحب " "	۷-۵۰
مکرمہ سکینہ بی بی صاحبہ " "	۶-۷۵
" رسول بی بی صاحبہ " "	۵-۲۵
مکرم مولوی خورشید احمد صاحب مربی ربوہ	۲۰-۵۰
" حکیم عطاء الرحمٰن صاحب ڈنڈ پنڈ رکھروالیاں ضلع سیالکوٹ	۱۷-۰۰
" سید منیر احمد شاہ صاحب ضلع جھنگ	۱۲-۰۰
" مختار احمد صاحب معہ اہل وعیال "	۱۲-۰۰
" میاں حمید احمد صاحب بشیر معہ اہل وعیال "	۳۵-۰۰
" مختار احمد حمید "	۵-۰۰
مکرمہ حمیدہ صاحبہ زوجہ عمر دین "	۵-۰۰
مکرم ماسٹر اللہ دتہ صاحب محمد آباد ضلع تھرپارکر	۲۰-۰۰
" مراد خان طاہر " "	۱۳-۲۵
" مستری محمد الدین صاحب " "	۱۵-۰۰
" مستری عبدالغفور صاحب لودہراں	۱۲-۰۰
" ملک عزیز احمد صاحب "	۱۶-۰۰
" ملک رفیق احمد صاحب "	۵-۵۰
" ملک بشیر احمد صاحب "	۵-۵۰
مکرمہ نصیرالنساء بیگم "	۸-۰۰
مکرم عبدالحلیم صاحب فیکٹری ایریا ربوہ	۶-۲۵
لجنہ اماء اللہ ربوہ	۱۵-۵۰
مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب گوہرپوری ربوہ	۱۶-۰۰
مکرمہ مظفر بیگم صاحبہ ہمشیرہ مرزا احمد یعقوب صاحب ربوہ	۱۰-۰۰
مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پورہ لائلپور	۵-۵۶
" رحیم بخش صاحب "	۵-۰۰
" سردار احمد صاحب معہ والدہ "	۱۱-۱۹
" مولوی غلام علی صاحب "	۵-۰۰
" میاں سلطان صاحب "	۷-۵۰
" عبدالکریم صاحب معہ اہلیہ "	۵-۴۴

(باقی ہے)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں داخلے کی اہمیت

مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ میں بچوں کی تعلیم وتربیت کی جو سہولتیں میسر ہیں وہ باہر نہیں۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کے ساتھ ہوسٹل موجود ہے۔ جس میں سپرنٹنڈنٹ کے علاوہ متعدد ٹیوٹر بورڈران کی دیکھ بھال اور تربیت کے لئے موجود ہیں۔ مرکز میں بزرگان سلسلہ کی موجودگی مرکزی تنظیم خدام الاحمدیہ۔ خطبات جمعہ۔ علمی وتربیتی مجالس اور اخلاقی ماحول نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی زیارت کے مواقع بچوں کی عمدہ تربیت کے ذرائع ہیں۔ جن کا اثر زندگی بھر ان کی طبائع سے نہیں مٹتا۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ اپنی جماعت کے علاوہ دیگر احباب کے بچے جو اس سکول میں تعلیم کے لئے آتے ہیں وہ نہایت اچھا اور گہرا اثر لے کر نکلتے ہیں۔

بعض احباب اپنی مقامی تعلیمی سہولت کو ترجیح دیتے ہوئے اپنے لڑکے مرکز میں نہیں بھیجتے انہیں ذہن نشین رہے کہ احمدیت کا بیج مرکز میں ہی بہترین نشوونما پاتا ہے۔ کیونکہ اس کے لئے بیج بونے اور آبیاری کے جو ذرائع یہاں موجود ہیں وہ باہر موجود نہیں۔ پھر یہاں بہت حد تک علمی نمونہ اور بزرگان سلسلہ کا وجود بھی ہے۔ عام طور پر تعلیم وتربیت اور لیکچروں کا سلسلہ موجود ہے۔ جو ایک خمیر کا کام دیتا ہے اور آخر اپنے وقت پر تناور درخت ہو کر پھل لے آتا ہے۔ اور اس گھر میں احمدیت کی نئے طور پر پیدائش ہو جاتی ہے۔ احباب اس کو فراموش نہ کریں۔ احمدیت کا تخم اور خمیر اور خمیر نئے طور سے نئی پود پر جس رنگ میں یہاں اثر کرتا ہے۔ اس کے مواقع باہر بالکل موجود نہیں۔ تربیت نہ ہونے سے بعض مخلص گھروں میں بھی نئی پود اپنے آباء کی اخلاص کے مقابلہ میں نمایاں کمی کی مظہر ہے۔ پس احمدیت کا آئندہ خوشگوار ماحول اسی صورت میں قائم رہ سکتا ہے۔ جبکہ نیا بیج اور نئی آبیاری ہو۔

جہاں تک ہوسٹل کا تعلق ہے۔ یہ ذکر کرنا مناسب ہے کہ اب بورڈنگ ہاؤس کے انتظام و انصرام کی نگرانی خود ہیڈ ماسٹر صاحب کریں گے۔ امید ہے احباب اپنے بچوں کو ضرور اس ادارے میں تربیت کے لئے بھجوائیں۔

(ناظر تعلیم)

لجنہ اماء اللہ منٹگمری کا ایک اجتماع

لجنہ اماء اللہ منٹگمری کا اجتماع مورخہ ۲۲ اپریل کو مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد محترمہ صدر صاحبہ لجنہ منٹگمری نے افتتاحی تقریر کی اور صدارت کے فرائض ایک غیر از جماعت بہن مسز عبداللہ صاحب۔ نائب صدر اپوا منٹگمری نے سرانجام دئے۔ دن کے پہلے حصہ میں لجنہ کے اور دوسرے حصہ میں ناصرات کے علمی مقابلے کروائے گئے۔ جو بہت دلچسپ تھے جج کے فرائض صدر جلسہ کے ساتھ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ منٹگمری اور محترمہ امۃ الحمید صاحبہ بی اے اوکاڑہ نے سرانجام دئے۔ شام کو ۵ بجے اول دوم سوم آنے والی ممبرات و ناصرات میں صدر جلسہ نے انعامات تقسیم کئے۔ آخر میں صدر صاحبہ لجنہ منٹگمری نے صدر جلسہ اور تمام بہنوں کا شکریہ ادا کیا۔ اور اجتماعی دعا کرائی۔ اس طرح ہمارا مقامی اجتماع محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے نیک ثمرات پیدا فرمائے

(انور شاہد جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ منٹگمری)

اعلان دارالقضاء

مکرم صوبیدار مرزا نذیر احمد صاحب ولد مکرم مرزا محمد صادق صاحب مرحوم مکان نمبر ۹ گلی نمبر ۱۳ محمد نگر لاہور نے لکھا ہے کہ میری والدہ محترمہ جناب بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد صادق صاحب مرحوم ۱۹۵۸ء میں وفات پاگئی تھیں زمین قطعہ نمبر ۱ بلاک نمبر ۱۹ دارالرحمت ربوہ والدہ صاحبہ مرحومہ کے نام الاٹ تھی۔ جس پر میں نے مکان تعمیر کرا دیا تھا۔ ان کی وفات کے بعد تمام جائیداد واقع لاہور اور ربوہ ہم بہن بھائیوں نے آپس میں تقسیم کر لی ہے۔ برادرم مرزا نصیر احمد صاحب ولد مکرم مرزا محمد صادق صاحب مرحوم ہمشیرہ امۃ اللہ صاحبہ زوجہ سردار محمد ادریس صاحب اور بھتیجی رفعت سلطانہ صاحبہ بنت مرزا بشیر احمد صاحب مرحوم (برادر بزرگ) کو ان کے حصص ادا کر کے اور قبضہ جات دئے جا چکے ہیں۔ مذکورہ بالا مکان واقع ربوہ میرے حصہ میں آیا ہے۔ اسلئے یہ مکان معہ زمین میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ایک ماہ تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء)

بقیہ فہرست مجاہدین تحریک جدید $\frac{29}{15}$

نام	رقم
رحم داد ولد چوہدری قدرداد صاحب	۵-۰۰-۰۰
مکرم مرید احمد مقبول احمد صاحب	۷-۵۰-۰۰
" یوسف ایاز صاحب	۱۲-۰۰-۰۰
" ہدایت اللہ ابن ماسٹر عبداللہ صاحب	۵-۰۰-۰۰
" مبارک احمد صاحب	۵-۰۰-۰۰
فتح بیگم زوجہ رحیم داد صاحب	۵-۰۰-۰۰
صغریٰ بی بی زوجہ مستری بشیر احمد صاحب	۳-۵۰-۰۰
راج بی بی بنت ماسٹر عبدالغفور صاحب	۵-۰۰-۰۰
تاج بیگم دختر چوہدری فیروز خاں "	۵-۰۰-۰۰
چوہدری تاج الدین صاحب نمبردار	۲-۰۰-۰۰
فضل بیگم صاحبہ والدہ مرحوم میاں نوردین صاحب	۵-۰۰-۰۰
چوہدری سلطان احمد صاحب بوٹا	۵-۰۰-۰۰
غلام حسین صاحب رکسانہ	۵-۰۰-۰۰
مکرم بشیر احمد صاحب ڈیرہ غازیخاں	۵-۰۰-۰۰
" حکیم مبارک احمد صاحب لاہور	۱۰-۰۰-۰۰
" میاں عبدالرحمٰن صاحب "	۵-۰۰-۰۰
" بابو محمد حسین صاحب سنت نگر "	۲۰-۰۰-۰۰
مکرمہ سیدہ بیگم صاحبہ چک ۵۶۱ گ ب لائلپور	۶۵-۰۰-۰۰
" فاطمہ بیگم صاحبہ "	۶-۰۰-۰۰
مکرم اللہ دتہ صاحب محلہ دارالیمن ربوہ	۱۱-۵۶-۰۰
مکرمہ معراج بی بی صاحبہ "	۵-۶۲-۰۰
" سکینہ بی بی صاحبہ والدہ میر مسعود شاہد صاحب مرحوم ربوہ	۱۰-۰۰-۰۰
مکرم محمد یوسف صاحب چک ۹۷ ج ب ضلع جھنگ	۶-۵۰-۰۰
" مبارک احمد صاحب شاہ مسکین شیخوپورہ	۵-۰۰-۰۰
مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ	۵-۱۲-۰۰
مکرم شیخ عبدالرشید شرما معہ اہل و عیال شکارپور سکھر	۱۸۰-۰۰-۰۰
" چوہدری محمد حسین صاحب چک ۸۸ سرگودھا	۱۶-۵۶-۰۰
" چوہدری غلام محمد احمد صاحب "	۱۸-۰۰-۰۰
" محمد بوٹا صاحب سابق مؤذن ربوہ	۶-۰۳-۰۰
" چوہدری نبی بخش صاحب چک ۸۸ ج ب لائلپور	۶-۵۶-۰۰
" عصمت اللہ صاحب " "	۷-۱۳-۰۰
مکرمہ اہلیہ ماسٹر غلام محمد صاحب ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ	۵-۲۵
مکرم محمد اقبال صاحب " "	۵-۶۲
" چوہدری مسعود احمد صاحب " "	۶-۰۰
مکرم محمد عبداللہ صاحب چک ۸۸ ج ب لائلپور	۶-۰۰
" نعمت اللہ صاحب " "	۱۱-۵۶-۰۰
مکرمہ عالم بی بی صاحبہ " "	۶-۱۳-۰۰
مکرم محمد بخش صاحب " "	۷-۱۷-۰۰
" عبدالحق صاحب " "	۶-۶۹-۰۰
" عبدالوہاب صاحب " "	۸-۵۶-۰۰
مکرم شریف احمد صاحب دارالصدر غربی ربوہ	۹-۲۵-۰۰
" محمد اعظم صاحب محلہ دارالیمن ربوہ	۷-۰۰-۰۰
مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ربوہ	۶۰-۰۰
" چوہدری عزیز احمد صاحب محارف والا	۱۰۲-۰۰
" چوہدری محمد الدین صاحب پتوکی ضلع لاہور	۱۹-۵۶
مکرم ڈاکٹر گوہر الدین صاحب کوٹ فتح خان کیمبل پور	۲۷۵-۰۰
مکرمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری ظفر احمد صاحب سیدال والی ضلع سیالکوٹ	۶۱-۰۰
مکرم ڈاکٹر محمد الدین صاحب میرپور آزاد کشمیر	۱۱۹-۰۰
" اللہ رکھا صاحب سکنہ مانگا ضلع سیالکوٹ	۱۵-۵۰
" نواز صاحب " "	۱۵-۵۰
" غلام رسول محمد اسمٰعیل صاحبان چک ۳۹۰ ملتان	۱۲-۵۰
" ماسٹر غلام محمد صاحب شاہدرہ لاہور	۷-۲۵
مکرمہ کرم بی بی صاحبہ	۷-۲۵
مکرم کلیم اللہ صاحب "	۵-۷۵
مکرمہ سائرہ بیگم صاحبہ "	۵-۵۰
مکرم مختار احمد صاحب "	۵-۰۰
" محمد حسین صاحب "	۵-۰۶
مکرمہ نسیم اختر صاحبہ "	۵-۲۵
مکرم چوہدری کرم الٰہی صاحب "	۵-۰۰
" ملک نورالدین صاحب "	۵-۱۹
" صوفی چاند بیگ صاحب ننکانہ شیخوپورہ	۵-۷۵
" ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب " "	۶-۶۹
" چوہدری رحمت اللہ صاحب " "	۵-۲۵
" ماسٹر اللہ رکھا صاحب " "	۵-۵۰
لجنہ اماء اللہ جماعت احمدیہ مجوکہ ضلع سرگودھا	۱۸۲-۷۸

B.S.C ٹیچر کی ضرورت

نصرت گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ کے لئے ایک B.S.C بی ایڈ یا بی ٹی ٹیچر کی ضرورت ہے۔ تنخواہ صدر انجمن احمدیہ کے گریڈ کے مطابق دی جائیگی۔ ریٹائرڈ دوست بھی درخواست کر سکتے ہیں۔ درخواستیں مقامی امیر صاحب کی سفارش سے نظارت ہذا میں بھجوائی جائیں۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

امانت تحریک جدید کی غرض

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ واطال اللہ بقاءہٗ کی جاری کردہ تحریک کے عظیم الشان نظام سے آپ بخوبی واقف ہیں۔ اسی الٰہی تحریک کے ذریعہ جہاں ایک طرف افراد جماعت میں ایمان اخلاص اور قربانی کا نیا جذبہ پیدا ہوا ہے وہاں دوسری طرف اکناف عالم میں احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا جا رہا ہے اور کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس میں نئے افراد اور نئی جماعتیں مختلف ممالک میں قائم نہ ہو رہی ہوں۔

اس الٰہی تحریک کی ایک برانچ امانت تحریک جدید کا قیام ہے جس کے بارہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرانے کے لئے ہی تھا۔ اس کی اصل غرض صرف یہ تھی کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی چلی جائے اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔

پس میری تجویز یہ ہے کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو۔ تا جب نہ ملے اسے کھا سکو۔ اور اسی غرض سے میں نے تحریک جدید امانت فنڈ قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا غریب ہو اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے۔ خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں"۔

موجودہ قواعد برائے واپسی قرضہ

حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اجازت فرمائی ہے:۔

"ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا"۔

امانت فنڈ پر زکوٰۃ نہیں

"تحریک جدید میں جو امانت کم از کم تین ماہ کے لئے رکھی جائیگی اس پر کوئی زکوٰۃ نہیں ہوگی"۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

ضروری اعلان

بل الفضل اپریل ۱۹۶۳ء ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دئے گئے ہیں۔ ان بلوں کی رقوم ۱۰ مئی ۱۹۶۳ء تک دفتر ہذا میں پہنچ جانی چاہئیں۔ (مینجر الفضل)

الفضل میں اشتہار دینا کلید کامیابی ہے

تصحیح

الفضل مورخہ ۲۳ اپریل ۶۳ء میں مسماۃ بشریٰ رشید صاحبہ مسل نمبر ۱۷۰۱۹ کی وصیت شائع ہوئی ہے۔ گواہ نمبر ۲ کا نام محمد الدین کارکن دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ شائع ہوا ہے جو غلط ہے ان کا درست نام محمد امین ہے۔ قارئین تصحیح فرمالیں۔

اسسٹنٹ سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

ضروری اعلان

مورخہ $\frac{2}{63}$ ۱۹ کو ایک دوست نے محلہ دارالرحمت وسطی کی مسجد میں شام کی نماز کے وقت خاکسار کو -/۲ روپے قیمت اخبار کے لئے دئے تھے۔ یہ پرچہ جڑانوالہ جا رہا ہے۔ انہوں نے نام اور پتہ لکھوایا تھا مگر وہ کاغذ کہیں گر گیا۔ رسید تو بلا تفصیل کاٹ دی گئی ہے۔

براہ کرم وہ دوست دفتر ہذا کو مطلع فرما دیں تاکہ یہ رقم ان کے حساب میں جمع کر دی جائے۔

(مینجر الفضل ربوہ)

ضروری اور اہم خبریں

• حیدرآباد یکم مئی صدر ایوب نے یہاں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بھارت کے بڑے پیمانہ پر اسلحہ جمع کرنے سے پاکستان کو سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے اور عوام کو اس خطرہ سے خبردار رہنا چاہیئے آپ نے کہا بھارت اپنی فوج کئی گنا بڑھا رہا ہے وہ فوجی طاقت سے اپنے ہمسایہ ممالک کو مستقل طور پر خوفزدہ رکھنا چاہتا ہے صدر نے بتایا کہ بھارت نے چینی حملہ کو محض ایک بہانہ بنایا ہوا ہے چین بھارت پر کبھی حملہ نہیں کرے گا آپ نے عوام کو پیشہ ور سیاستدانوں سے ہوشیار رہنے کی تلقین کی اور کہا کہ یہ سیاستدان عوام کو اپنے مفاد کے لئے استعمال کرنے کے مقصد میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ ان لوگوں کو اسی بات کا خدشہ ہے کہ عوام میں کہیں بیداری نہ پیدا ہو جائے۔

• لندن یکم مئی شاہ سعود ان دنوں انتہائی مشکل حالات سے دوچار ہیں اور انہیں اپنی شہنشاہی ڈگمگاتی نظر آ رہی ہے اس سے زیادہ مشکل حالات انہوں نے اپنے نو سالہ دور حکومت میں پہلے کبھی نہیں دیکھے تھے ایک طرف شاہ کے باغی بھائی سابق شہزادہ طلال ان کے ہاتھ کمزور کر رہے ہیں دوسری طرف مصری ایجنٹ ملک کے مختلف شعبوں میں گھس گئے ہیں اور انہوں نے عوام میں بے چینی اور بدامنی پھیلانی شروع کر دی ہے۔ سعودی عرب کے ولی عہد اور وزیر اعظم شہزادہ فیصل اس صورتِ حال سے خاص طور پر از حد پریشان ہیں۔

• کراچی یکم مئی سنٹو کی وزارتی کونسل کا گیارہواں اجلاس کل یہاں شروع ہو گیا۔ افتتاحی سیشن کے بعد دو خفیہ سیشن ہوئے۔ یقین کیا جاتا ہے کہ خفیہ اجلاسوں میں مسئلہ کشمیر اور بھارت میں بڑے پیمانے پر اسلحہ بندی کے بارے میں بحث ہوئی۔ آج بین الاقوامی صورتِ حال پر بحث ہو گی وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے وزارتی کونسل کو بتایا کہ سنگین نتائج کا خیال کئے بغیر مغربی ملکوں کی جانب سے بھارت کو بڑے پیمانے پر فوجی امداد کا اقدام غلط تھا صدر ایوب نے کونسل کے نام اپنے پیغام میں اجتماعی سلامتی کی ضرورت پر زور دیا۔

• لاہور یکم مئی مغربی پاکستان میں چاول سے متعلق پالیسی پر نظرِ ثانی کے امکانات کا جائزہ لینے کے لئے ۴ مئی کو لاہور میں اعلیٰ سطح کی ایک کانفرنس منعقد ہو گی وزیر خوراک و زراعت ملک قادر بخش کانفرنس کی صدارت کریں گے باخبر ذرائع نے بتایا ہے کہ کانفرنس میں چاول کی سرکاری خریداری کی مہم کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا۔ اور اس کے نتائج پر بھی غور کیا جائے گا۔ مغربی پاکستان کے بڑے شہروں میں راشن ڈپوؤں کے ذریعے صارفین کو اعلیٰ قسم کا چاول مہیا کرنے کی تجویز پر بھی غور ہو گا۔

• کی ویسٹ (فلوریڈا) یکم مئی کیوبا نے ہوانا کے تیل صاف کرنے کے ایک کارخانہ پر ایک نجی طیارہ کے حملہ کے خلاف امریکہ سے احتجاج کیا ہے۔ کیوبا ریڈیو کے نشریہ میں کہا گیا ہے کہ ایک احتجاجی مراسلہ واشنگٹن میں چیکوسلواکیہ کے سفارتخانہ نے محکمہ خارجہ کے حوالہ کیا ہے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے محکمہ ہوا بازی نے اس طیارہ پر قبضہ کر لیا ہے جس کے متعلق خیال ہے کہ اسنے ہوانا کے تیل صاف کرنیوالے کارخانہ پر حملہ کیا تھا۔

• اقوام متحدہ (نیو یارک) یکم مئی نوآبادیات سے متعلق خاص کمیشن کے نوارکان نے برطانیہ کی شدید مخالفت کے باوجود عدن کی صورتِ حال کا جائزہ لینے کے لئے اقوامِ متحدہ کا ایک کمیشن بھیجنے کے بارے میں ایک قرارداد منظور کر دی۔ آٹھ افریشیائی ملکوں اور یوگوسلاویہ کی قرارداد کے مطابق اگر ضرورت پڑی تو یہ مشن ہمسایہ ممالک کا بھی دورہ کریگا گزشتہ جمعہ کو برطانوی نمائندہ نے کہا تھا کہ برطانیہ عدن کو مشن بھیجنے کی کوئی تجویز منظور نہیں کرے گا۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مشن عدن کے سیاسی لیڈروں اور سرکاری حکام سے بات چیت کے بعد وسط جون تک اپنی رپورٹ پیش کر دے۔

• پیرس یکم مئی پیکنگ ریڈیو نے اپنے ایک نشریہ میں کہا ہے کہ بھارت چین کو مشتعل کرنے اور دونوں ملکوں میں پُر امن تصفیہ کو روکنے کے لئے ہر امکانی کوشش کر رہا ہے نشریہ میں مزید کہا گیا ہے کہ بھارتی طیاروں نے کئی بار چین کے علاقہ پر ناجائز پرواز کی ہے اور یہ سلسلہ گزشتہ تین ماہ سے جاری ہے۔

• ملتان یکم مئی معلوم ہوا ہے کہ سی آئی ڈی نے بغاوت کے الزام میں جن چھ سیاستدانوں کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا ان کے خلاف تحقیقات مکمل کر لی گئی ہے ان میں سے ایک درجن سیاستدانوں کے خلاف صوبائی سپیشل مجسٹریٹ میاں مظفر الدین کی عدالت میں پیش کر دیا جائے گا۔

• محکمہ تعلیم لاہور ریجن کے ڈائریکٹر نے فروری ۱۹۶۳ء میں منعقد ہونیوالے مڈل سکول امتحان کے نتائج کا اعلان کر دیا ہے اس امتحان میں تیس ہزار سات سو نوے امیدوار شریک ہوئے جن میں سے انیس ہزار تیئس کامیاب ہوئے اور اس طرح کامیابی کا تناسب ۶۱،۶۸ فیصد رہا۔ گزشتہ سال اس امتحان میں ۶۹،۶۶ فیصد امیدوار کامیاب ہوئے تھے اس امتحان میں مسلم ہائی سکول لاہور کینٹ کے طالب علم رانا جاوید اقبال اول آئے انہوں نے ساڑھے آٹھ سو میں سے سات سو انتالیس نمبر حاصل کئے اور ڈی سی ہائی سکول خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ کے طالب علم مسٹر محمد اقبال کھوکھر دوم رہے انہوں نے سات سو چونتیس نمبر حاصل کئے۔

مڈل کے اس امتحان میں لڑکیوں میں سے لاہور کے مدرسہ تعلیم البنات کی طالبہ فردوس اول آئیں انہوں نے چھ سو اٹھانوے نمبر حاصل کئے ایم بی ہائی سکول نارووال کی ایک طالبہ کاظمی بیگم دوسرے نمبر پر آئیں انہوں نے چھ سو اکاسی نمبر حاصل کئے۔

• لندن یکم مئی دہلی سے موصول ہونیوالی اطلاعات کے مطابق پیکنگ میں متحدہ عرب جمہوریہ کے وزیر اعظم علی صابری کا مشن ناکام ہو گیا ہے چینی رہنماؤں نے علی صابری کے ساتھ بات چیت میں انتہائی معقولیت پسندی کا مظاہرہ کیا ہے لیکن وہ اس امر پر مصر ہیں کہ بھارت پیشگی شرائط عائد کئے بغیر تنازعہ کے تصفیہ کے لئے مذاکرات شروع کرے۔

• اقوام متحدہ (نیو یارک) یکم مئی کویت نے اقوام متحدہ کی رکنیت کے لئے اپنی درخواست پر دوبارہ غور کرنے کی استدعا کی ہے۔ کویت کے وزیر خارجہ شیخ صباح نے کونسل کے نام ایک خط میں کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی رکنیت کے لئے کویت کی درخواست پر دوبارہ غور کرنے کے لئے سلامتی کونسل کا فوری اجلاس بلایا جائے۔

• واشنگٹن یکم مئی پاکستان کی قومی اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیز الدین خان امریکہ کا تین ہفتے کا دورہ کرنے کے لئے کل یہاں پہنچ گئے مولوی تمیز الدین خان واشنگٹن میں ایک ہفتہ سے زائد قیام کریں گے اور اس دوران میں ۹ مئی کو وائٹ ہاؤس میں صدر کینیڈی کا سے ملاقات کریں گے۔

• دہلی یکم مئی - کانگرس پارلیمانی پارٹی کی مجلس انتظامیہ نے مذاکرات کشمیر کے پانچویں دور کے متعلق سردار سورن سنگھ کی رپورٹ پر غور کیا۔ اجلاس کے خاتمہ پر ترجمان نے کہا کہ کمیٹی کی رائے میں پاکستان کے "غلط رویہ" کے باوجود بات چیت سے اختلافات کم ہوئے ہیں۔

• نئی دہلی یکم مئی - برطانوی فوج کے چیف آف سٹاف ارل ماؤنٹ بیٹن پنڈت نہرو سے بھارت میں ایروڈروں کا بیڑہ تیار کرنے کے سوال پر بات چیت کریں گے۔ خیال ہے کہ ان کی بات چیت میں کشمیر کا مسئلہ بھی زیر غور رہے گا۔ ارل ماؤنٹ بیٹن نے جو کل پہنچے ہیں۔ بھارتی اخبارات کی ان خبروں کی تردید کی ہے کہ برطانیہ بھارت کو فوجی امداد دینے میں سرد مہری سے کام لے رہا ہے تاکہ بھارت پر کشمیر کے مسئلہ کو حل کرنے کے لئے زور ڈالا جا سکے ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بھارت نے جب دوست ملکوں سے فوجی امداد کی درخواست کی تھی تو برطانیہ سب سے پہلے بھارت کی مدد کے لئے پہنچا تھا اور اسی وقت سے اب تک بھارت کو برابر فوجی امداد جاری ہے۔

• ڈھاکہ یکم مئی - مشرقی پاکستان کے وزیر خزانہ جناب حفیظ الرحمان نے یہاں بتایا کہ حکومت صوبہ میں تیسری بندرگاہ کی تعمیر پر غور کر رہی ہے مزید بتایا کہ بندرگاہ چاٹگام اور چالنا کے درمیان کسی مقام پر تعمیر کی جائے گی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ پاکستانی بحریہ اس علاقہ کے سروے کے بعد بندرگاہ کی تعمیر کی مناسب جگہ کی سفارش کریگا

• ملتان یکم مئی - مغربی پاکستان میں خوراک کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ کے لئے اگلے مالی سال سے جامع پروگرام شروع ہو گا۔ جس پر دو کروڑ سات لاکھ روپے صرف ہوں گے معلوم ہوا ہے کہ اس رقم سے چند جدید آلات کشاورزی خریدے جائیں گے۔

• واشنگٹن - امریکہ کی خواہش ہے کہ جاپان اپنی دفاعی افواج کو مضبوط کر کے بحرالکاہل کے مغربی علاقہ کے دفاع کی ذمہ داریاں خود سنبھالے۔ اس تجویز پر حکومت جاپان بھی غور کر رہی ہے۔ ڈیلی گراف لندن کے نمائندہ کی اطلاع کے مطابق امریکہ کے نائب وزیر دفاع مسٹر گلپیٹرک نے حال ہی میں جاپان کے دورے پر یہ تاثر لیا کہ وزیر اعظم مسٹر اکیدا کی حکومت خود بھی یہ محسوس کر رہی ہے کہ اگر جاپان کو عالمی معاملات میں اہم کردار ادا کرنا ہے تو پھر اسے اپنی فوج اور اقتصادی طاقت کو مضبوط بنانا ہو گا۔ جاپانی اس بارے میں کوئی قدم اٹھانے سے ہچکچا رہے ہیں۔ لیکن دوسری طرف کینیڈی حکومت اس بات کو سنجیدگی سے محسوس کر رہی ہے کہ جاپان میں دفاع کے اخراجات پر اسے سالانہ تیرہ کروڑ روپے کا خسارہ ہو رہا ہے۔ جبکہ امریکہ کے زرمبادلہ کے ذخائر پہلے ہی کم ہو گئے ہیں اس صورت میں امریکہ اپنے زرمبادلہ کے ذخائر میں سالانہ تیرہ کروڑ ڈالر کی برداشت نہیں کر سکتا۔

• ایتھنز - ڈیلی ٹیلیگراف لندن نے یونان میں مقیم اپنے سیاسی وقائع نگار کے حوالہ سے خبر دی ہے کہ البانیہ میں کمیونسٹ حکومت کی مخالفت بڑھ رہی ہے اور دارالحکومت تیرانا میں تخریبی سرگرمیاں زوروں پر ہیں۔ گزشتہ چند ماہ میں آتشزدگی کی متعدد وارداتیں رونما ہو چکی ہیں۔ اس سلسلے میں سب سے بڑی واردات گزشتہ سال دسمبر میں ہوئی تھی۔ جس میں دہشت پسندوں نے تیرانا کا فلم سٹوڈیو آتشگیر بم سے تباہ کر دیا۔

• کیپ کینیڈی - مئی کے پہلے یا دوسرے ہفتے میں امریکہ کے ایک اور شخص کو اٹلس راکٹ میں خلا میں بھیجا جائے گا۔ اس مرتبہ جو شخص یہ کارنامہ انجام دینے والے ہیں وہ امریکی خلائیہ کے میجر ایل گارڈن کوپر جونیئر ہیں۔ ان کا راکٹ پونے دو سو میل کی بلندی پر کرۂ ارض کے گرد ۳۴ گھنٹے کی پرواز میں ۲۲ چکر لگائے گا اور اپنا سفر ختم کرنے کے بعد وہ بحرالکاہل میں جزیرہ مڈوے کے قریب اترے گا اسی مقام پر امریکہ کے دوسرے خلائی ہوا باز والٹر ایم شیرا کا راکٹ اترا تھا۔ مسٹر گارڈن کا مرکری راکٹ مسٹر شیرا کے راکٹ کے مقابلہ میں ہر لحاظ سے بہتر قسم کا راکٹ ہے۔ اس میں کم و بیش سو تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ سب سے نمایاں بات یہ ہے کہ اس میں سات پونڈ وزن کا ایک ٹیلیویژن کیمرہ لگایا گیا ہے چنانچہ وہ اسٹیشن جو راکٹ کی پرواز کے مشاہدے کے لئے قائم کئے گئے ہیں۔ اپنے ٹیلیویژن سٹیشنوں کو بھی ریلے کیا جائے گا۔ تاکہ لوگ اپنے گھروں میں بیٹھ کر مسٹر گارڈن کا خلائی پرواز کے دوران مشاہدہ کر سکیں

• پیرس - فرانس کے صدر چارلس ڈیگال نے ایک بار پھر یہ بات کہی ہے کہ اگر برطانیہ یورپی برادری میں شامل ہونا چاہتا ہے تو مشترکہ منڈی کے قواعد و ضوابط اپنانا پڑیں گے انہوں نے کہا کہ یورپ کی اقتصادی برادری اس ملک کے لئے بہت پرکشش ہے۔ جس نے ابتداء میں داخل ہونے سے انکار کر دیا تاہم امید واثق ہے کہ برطانیہ ایک نہ ایک دن مشترکہ منڈی میں شریک ہو جائے گا۔ اور اس کے لئے اسے مقررہ قواعد و ضوابط تسلیم کرنے پڑیں گے۔ جیسا کہ خود فرانس نے شرکت سے قبل منڈی کے قواعد کو تسلیم کیا۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷